TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

18th March 2013

Mr. Ali Arshad Hakeem,
Chairman,
Federal Board of Revenue,
Government of Pakistan,
Islamabad.

Subject: Rauf Kalasra Allegation of Bribe taken b y TIP in case of Complaint against FBR on issue of SRO 413 (I)/2012-Tracking and Monitoring of Cargo Rules favoring single company for creating monopoly and creating exclusive rights for business of Rs 800 M/annum

Dear Sir,

Transparency International Pakistan refers to the article written in Daily Dunya on Sunday 17 March 2013, by one Rauf Kalsra, (Annex-A).

In the article he has made following allegations, which TIP request the Chairman to examine and confirm or deny;

" That allegedly on the requests or bribe paid by billionaire Ali Jameel, TIP wrote second letter in which FBR was informed that the it was a mis-understanding which is cleared and the First Letter shall be ignored". He has also said that he has obtained the file of the case, and scandal is exposed and he has all the documents with him.

We have checked and found no such letter has been sent to FBR by TIP as stated by Rauf Kalsra. Only two letters were written by TIP to FBR, first letter was written on 18th August 2012, and Second was on 29th November 20123, and in both the letters TIP has stressed that allegations seems to correct, and FBR shall take action. In fact TIP in its second letters has pointed out to FBR following additional issues against Trakker;

> *Other dichotomy stated in FBR reply is that the charges of M/s TPL Trakker Limited approved by FBR are the lowest, whereas record indicates that M/s TPL Trakker Limited quoted cost per trip as Rs 2,200, and FBR approved tis cost at Rs 5.600. Like wise other rates were upgraded, by more than 120%*

TI Pakistan is striving to have transparency in procedures and Rule of Law in Pakistan, which is the only way to eliminate corruption and have good governance in country, and expect an early reply from FBR.

With Regards,

Syed Adil Gilani
Adivser

Copies forwarded for the information and action under the authority vested in their respective jurisdictions:

1. Chairman, Public Accounts Committee, Islamabad.
2. Chairman, NAB, Islamabad.
3. Minister Finance, Islamabad
4. Registrar, Supreme Court of Pakistan, Islamabad.
5. Chairperson, Competition Commission of Pakistan, Islamabad

آخر کیوں؟

رؤف کلاسرا
rauf.klasra@dunya.com.pk

گیلانی سے ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل تک!

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے جب وفاقی وزراء قمر زمان کائرہ اور خورشید شاہ سے لاہور میں میٹرو بس میں ہونے والی مبینہ کرپشن کے ثبوت مانگے تو مجھے سابق وزیراعظم یوسف رضا گیلانی یاد آ گئے۔ گیلانی صاحب ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر ہولے سے پاؤں کو حرکت دیتے، آنکھوں سے اشارے کرتے اور لبوں پر مسکراہٹ سجائے مجھ جیسے صحافیوں کے کرپشن کے بارے میں کڑوے سوالوں کے جواب میں کہتے' ثبوت پیش کرو۔ انہیں ثبوت پیش کیے جاتے تو کہتے اب عدالتیں آزاد ہیں' وہاں چلے جاؤ!

کیا ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے ثبوت مانگنے کا دور بھی آنا تھا؟ ازخود یہ ادارہ تفتیش کرنے کے قابل نہیں۔ پورے پانچ برسوں میں اس ادارے نے اخبارات کی رپورٹوں اور سکینڈلز پر خط لکھ لکھ کر شہرت کمائی اور یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ پاکستان کا بہت بڑا تحقیقاتی ادارہ ہے جسے سب کچھ معلوم ہے۔ اسی ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کا ایک مذاق یا نااہلی ملاحظہ فرمائیں:

سابق وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ نے اپنے قریبی دوست علی جمیل کو ناجائز طریقے سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے اربوں روپے کا ٹریکر لائسنس دلوایا اور جس افسر نے یہ لائسنس دیا اسے ایف بی آر کا چیئرمین مقرر کروا دیا۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے اس پر ایک خط لکھ دیا۔ چند دنوں بعد ارب پتی علی جمیل نے مبینہ طور پر منت سماجت کی یا چونچ گیلی کرائی تو ٹرانسپیرنسی نے دوسرا خط لکھا جس میں کہا کہ غلط فہمی ہو گئی تھی اس لیے پہلے خط کو نظر انداز کیا جائے۔ اس معاملے کی فائل میرے ہاتھ لگ گئی اور سکینڈل سامنے آ گیا ورنہ ٹرانسپیرنسی نے علی جمیل کو اس طرح کلین چٹ دے دی تھی جیسے اب پنجاب حکومت کو دی ہے۔ میرے پاس تمام دستاویزات موجود ہیں، اگر ٹرانسپیرنسی چاہے تو اسے بھیج سکتا ہوں۔

میاں شہباز شریف تجربہ کار سیاستدان ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ایک ایسے نجی ادارے سے کلین چٹ لے لو جس کے پاس تجربہ کار اسٹاف ہے نہ سکینڈلز اور نہ ہی سرکاری رولز کو درست طریقے سے پڑھنے اور سمجھنے کا طریقہ کار۔ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل نے گزشتہ پانچ برسوں میں صحافیوں کے فائل کیے ہوئے سکینڈلز کی خبروں پر مبنی خطوط چیف جسٹس کو لکھے اور ان کی کاپیاں میڈیا کو جاری کر کے ظاہر کیا کہ یہ کارنامے اسی نے انجام دیے ہیں۔ جو سرکاری محکمہ اس سے ڈر گیا اور معاہدے پر دستخط کر دیے' وہ پاک اور نیک ہو گیا' بصورت دیگر میڈیا کو رپورٹ جاری اور چیف جسٹس کو خط لکھ کر انصاف کی اپیل کر دی۔

کیا ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کو علم ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران پنجاب میں صوبائی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا کوئی اجلاس نہیں ہوا اور پانچ برسوں میں جس کرپشن کی نشاندہی آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اپنی رپورٹوں میں کی' اس کا کوئی جائزہ نہیں لیا گیا؟ کیا اُسے معلوم ہے کہ جب چودھری نثار علی خان اور ندیم افضل چن اسی طرح کی آڈٹ رپورٹوں پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لے رہے تھے اور پیپلز پارٹی سب سے کرپٹ جماعت کا لقب پا رہی تھی' پنجاب میں ایک بھی اجلاس نہیں ہوا؟ کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ پنجاب میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا سربراہ کون ہے؟

اس وقت ہزاروں آڈٹ پیرے پنجاب حکومت کی مالی اور انتظامی بدعنوانیوں کی کہانیوں سے پُر ہیں لیکن بھلا ہو پنجاب پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا جس نے کبھی اجلاس ہی نہیں بلایا ورنہ شہباز شریف کا حساب کتاب بھی ویسے ہو جاتا جیسے چودھری نثار اور ندیم افضل